



سوال

مقتدی کو امام کی متابعت کرنی چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جو امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہے امام آیت سجدہ کی تلاوت کرتا ہے لیکن سجدہ نہیں کرتا تو کیا اس شخص کے لئے سجدہ کرنا جائز ہے؟ اگر وہ سجدہ کرے تو کیسے کرے جب کہ اسے یہ معلوم ہے کہ وہ امام کی مخالفت کر رہا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی کے لئے نماز کے تمام افعال میں امام کی متابعت لازم ہے لہذا اگر امام سجدہ تلاوت کرے تو مقتدی بھی کرے اور اگر امام نہ کرے تو مقتدی بھی نہ کرے۔ اور یہ جائز نہیں کہ امام تو قراءت میں مصروف ہو اور مقتدی اپنے طور پر اکیلا ہی سجدہ تلاوت کرے۔ یہ مسئلہ ہے جب نماز جہری ہو اور نماز اگر سری ہو مثلاً ظہر و عصر تو اس میں امام و مقتدی کے لئے آیت سجدہ کی تلاوت مکروہ ہے لہذا اگر کوئی اس آیت کو پڑھ لے تو وہ سجدہ تلاوت نہ کرے خواہ وہ امام ہو یا مقتدی کیونکہ سجدہ کرنے کی وجہ سے دیگر نمازوں کو تشویش لاحق ہوگی لہذا اس صورت میں وہ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ کرے۔ اگر امام نے جہری نماز میں آیت سجدہ کی تلاوت کی۔ اور امام نے سجدہ کیا لیکن مقتدی نے نہ کیا تو اس صورت میں اگر وہ جاہل ہے کہ اسے آیت سجدہ کا علم نہیں یا یہ علم نہیں کہ اس آیت کو پڑھ کر یا سن کر سجدہ کرنا لازم ہے۔ تو وہ اس جہالت کی وجہ سے معذور ہے اور اگر وہ یہ جانتا ہے اور اسکے باوجود سجدہ نہیں کرتا تو اسکی نماز باطل ہے۔ اور اسے یہ نماز دوبارہ پڑھنا ہوگی۔

حدا معذی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 398

محدث فتویٰ